فجر ہو جاتی اور رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کے ساتھ جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے، پھر آپ ﷺ غسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔

عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (کبھی ایسا ہوتا کہ) فجر ہو جاتی اور رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کے ساتھ جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے، پھر آپ ﷺ غسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔
[صحیح] [متفق علیہ]

عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کر رہی ہیں کہ نبی ﷺ رات کو جماع فرماتے اور کبھی ایسا ہوتا کہ طلوع فجر ہو جاتی اور آپ ﷺ ابھی تک جنبی ہی ہوتے اور آپ ﷺ نے غسل نہ کیا ہوتا۔ آپ ﷺ اپنا روزہ پورا کرتے اور اسے قضا نہیں کرتے تھے۔ عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے یہ بات مروان بن حکم کو اس وقت بتائی تھی، جب اسے اس مسئلے کے بارے میں پوچھنے کے لیے ان کے پاس بھیجا گیا تھا۔ یہ حکم رمضان اور غیر رمضان ہر قسم کے روزے کا ہے۔